السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ڈرایٹ مورڈیون سے ایم آئی خان دریافت کرتے ہیں

فاتحہ خوانی میں کیا کیا چیزیں پڑھی جاتی ہیں اور کس طرح دعا مانگی جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فاتحہ خوانی کے بارے میں آپ کا سوال واضح نہیں ہے کہ آپ کون سی فاتحہ مرادلیتے ہیں اگر نماز میں فاتحہ مرادلیتے ہیں تو یہ ہر نماز کی ہر رکعت میں پڑھنا ضروری ہے اور اگر کسی کے مرنے کے بعد اس کی قبر یا کسی دوسری جگہ کے لئے فاتحہ خوانی مرادلیتے ہیں تو موجودہ دور میں جاری رسم کی فاتحہ خوانی تو کسی حدیث سے ثابت نہیں اور نہ صحابہ کرام گھروں میں بیٹھ کر یا کھانے کو آگے رکھ کر یا جنازے کے بعد فاتحہ خوانی کرتے تھے اور ویسے بھی سورہ فاتحہ کا ان چیزوں سے کوئی تعلق نہیں۔ جہاں تک دعا کا تعلق ہے تو یہ ہمیشہ زندوں اور مردوں کے لئے ہر جگہ اور ہر وقت انفرادی طور پر کی جا سکتی ہے ۔ لیکن اس کی کوئی خاص شکل بنانا یا جگہ اور وقت کا اپنی طرف سے تعین کرنا' یہ جائز نہیں ۔ کسی بھی کام کے لئے کوئی ایسی اجتماعی شکل بنانا جو رسول اکرم ﷺ یا صحابہ کرامؓ سے ثابت نہ ہو۔ دین کے کاموں میں اپنی طرف سے ایسی زیادتی جائز نہیں ۔

رہی یہ بات کہ فاتحہ خوانی میں کون کون سی چیزیں پڑھی جاتی ہیں تو فاتحہ تو سورہ فاتحہ کا نام ہے اس میں دوسری چیزوں کے پڑھنے کا کیا مقصد ؟ لوگوں نے اس کے ساتھ اپنی طرف سے جو چیزیں ملائی ہوئی ہیں وہ دین میں ثابت نہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص274

محدث فتویٰ